مساجد اور تعلیمی اداروں کے ابتدائی طلباء کے لئے بے مثال تحفہ

اساس الاطفال

www.KitaboSunnat.com

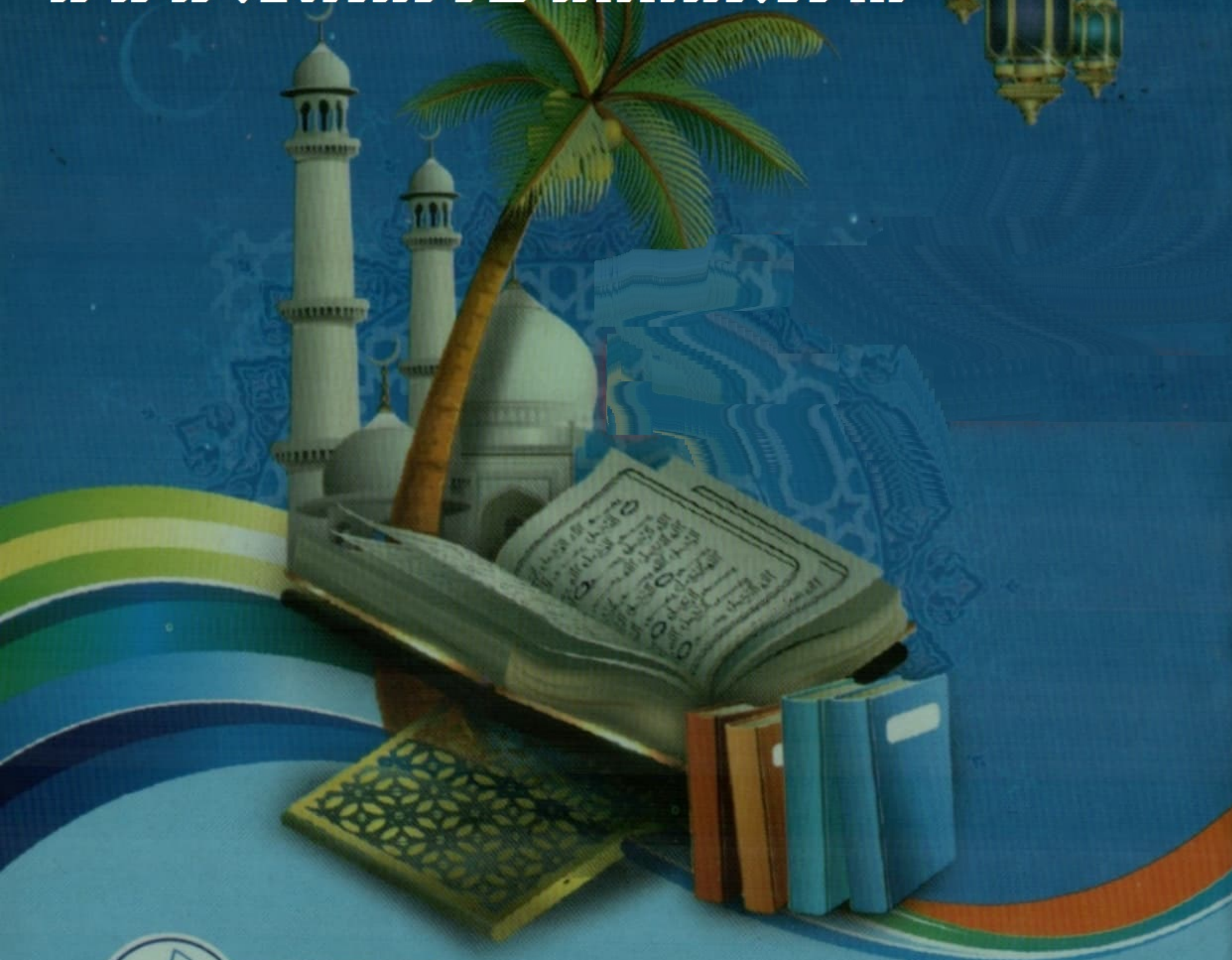

تالیف ابو خزیمہ علی مرتضیٰ طاہر حفظہ اللہ

دار المصنفین
DAR-UL-MUSANNIFEEN

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

مساجد اور تعلیمی اداروں کے ابتدائی طلباء کے لئے بے مثال تحفہ

اساس الاطفال

تالیف ابو خزیمہ علی مرتضیٰ طاہر حفظہ اللہ

دار المصنفین
DAR-UL-MUSANNIFEEN

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دارالمصنفین
DAR-UL-MUSANNIFEEN
اہلِ قلم و کتاب کا اپنا ادارہ
2022ء

جملہ حقوق اشاعت برائے دارالمصنفین محفوظ ہیں

اساس الاطفال

تالیف ―― ابو خزیمہ علی مرتضیٰ طاہر حفظہ اللہ

ناشر
دارالمصنفین
پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز
G/F-3 بادیہ حلیمہ سینٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
0300-4262092
0308-4131740
Facebook/Dar-ul-Musannifeen
darulmusannifeen@gmail.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ

کے نام سے شروع کرتا ہوں
جو بڑا ہی مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

بنیاد پر محنت کیجئے	5
پیارے نبی ﷺ کی نماز	6
آدابِ زندگی	17
قرآنی نصیحتیں	33
گلدستۂ احادیث	35
سیرت النبی ﷺ	38
نبوت کے بعد مکی دور	40
مدنی دور	42
خلافت راشدہ	44
سیرتِ صحابہ رضی اللہ عنہم	45
اہل بیت رضی اللہ عنہم	47
اسلامی کیلنڈر	48

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بنیاد پر محنت کیجیے

نحمده ونصلى على رسوله الكريم اما بعد!

اس بات میں کوئی شک نہیں کہ اسلام ایک عالمگیر دین ہے اور اس کی تعلیمات انتہائی سادہ اور آسان ہیں۔ غیر مسلم قوتیں ہمیشہ سے ہی اسلام اور مسلمانوں کے خلاف برسر پیکار رہی ہیں۔ اسلام دشمن مشنری کا ہمارے تعلیمی میدان میں آکر اپنے نصاب کو ترویج دینے اور اس کی نشر واشاعت کرنے کا مقصد صرف یہی ہے کہ مسلمانوں کے گھرانوں میں پیدا ہونے والے بچے بے راہ روی، فسق و فجور، فحاشی و عریانی، بے حیائی، اللہ کی بغاوت اور سرکشی کی دلدل میں پھنس جائیں، اس لیے ان کی کوشش ہے کہ مسلمانوں کے سکولوں کی ابتدائی کلاسوں میں اپنے نصاب کو داخل کر کے ان کے ذہن اپنے جیسے بنا لیے جائیں۔

زیر نظر کتاب بچوں کو اسلامی راہ پر استوار کرنے کے لیے ایک چھوٹی سی کاوش ہے جو بفضلہ تعالیٰ بچوں کی بنیاد میں اہم کردار ادا کرے گی۔ (ان شاء اللہ) اس میں نماز آداب قرآن اور حدیث کے علاوہ سیرت النبی ﷺ اور سیرت صحابہ رضی اللہ عنہم کا عنوان بھی شامل کیا گیا ہے تاکہ شروع سے ہی بچے کا تعلق اسلام، قرآن، حدیث اور تاریخ اسلام کے ساتھ بن جائے۔

مالک کائنات سے دعا ہے کہ وہ ہماری اس حقیری کاوش کو شرف قبولیت عطا فرمائے اور اسے مسلمانوں کے لیے رہنمائی کا ذریعہ بنائے۔ وہی توفیق دینے والا اور حامی و مددگار ہے۔

والسلام

العبد الفقير الى رحمة ربه القدير

ابوخزیمہ علی مرتضیٰ طاہر

تاریخ، ۵ جمادی الثانی ۱۴۳۲ھ سوموار

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پیارے نبی ﷺ کی نماز

نماز کی نیت:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔" (صحیح بخاری:1)

اس لیے تمام جائز اور نیک اعمال میں نیت کر لیا کریں کیونکہ جیسی نیت ہوگی ویسا ہی پھل ملے گا۔ نیت چونکہ دل سے تعلق رکھتی ہے لہٰذا اس کو زبان سے ادا نہیں کرنا چاہیے۔

قیام:

نماز کے لیے سیدھا کھڑا ہو جانے کو قیام کہا جاتا ہے۔ نمازی اگر کسی وجہ سے کھڑا نہ ہو سکتا ہو تو بیٹھ کر نماز پڑھنا بھی جائز ہے۔

تکبیر اولیٰ یا تکبیر تحریمہ:

قبلہ کی جانب منہ کر کے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھائیں اور بائیں ہاتھ کے اوپر دایاں ہاتھ رکھ کر سینے پر باندھ لیں۔

دعائے استفتاح:

تکبیر تحریمہ کے بعد نبی اکرم ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ،

اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ،

اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ

(بخاری: 744، مسلم : 598)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ثنا:

پھر یہ دعا بھی پڑھیں۔

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ۔ (ابو داؤد: 755، 766)

تعوذ:

پھر یہ پڑھیں:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

فاتحہ:

اس سورت کو نماز میں پڑھنا لازمی ہے کیونکہ اس کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝﴾

قرأت قرآن مجید:

سورۃ فاتحہ پڑھنے کے بعد قرآن پاک کی کوئی بھی سورت یا چند آیات پڑھیں۔ جیسے:

سورۃ الاخلاص:

﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝﴾

رکوع:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے ہوئے اپنے دونوں ہاتھوں کو کندھوں کے برابر تک اُٹھائیں اور رکوع میں چلے جائیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رکوع کی دعائیں:

رکوع میں کم از کم تین مرتبہ یہ دعا پڑھنی چاہیے:

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ. (مسلم : 772)

پیارے نبی کریم ﷺ یہ دعائیں بھی پڑھا کرتے تھے۔

- سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ. (مسلم : 485)
- سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ. (بخاری : 794)
- سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ. (مسلم : 487)

قومہ:

رکوع سے سر اُٹھاتے وقت دونوں ہاتھوں کندھوں تک اُٹھائیں اور یہ کلمات ادا کریں:

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ

سجدہ کرنے کا طریقہ:

سجدے میں ان باتوں کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔

- سجدے جاتے وقت اپنے ہاتھوں کو زمین پر پہلے رکھیں اور گھٹنوں کو بعد میں۔ (ابن خزیمہ: 627)
- سجدے میں پیشانی اور ناک زمین پر ٹکائیں۔ (صحیح بخاری: 812)
- سجدے میں دونوں ہاتھ کندھوں کے برابر رکھیں۔ (سنن ابی داود: 734، ابن خزیمہ: 640)
- پاؤں کی انگلیوں کے سرے قبلے کی طرف مڑے ہوئے رکھیں۔ (بخاری: 828)
- قدم بھی کھڑے رکھیں۔ (مسلم: 486)
- ایڑیوں کو ملائیں۔ (السنن الکبریٰ بیہقی: 2719)
- سجدے میں سینہ، پیٹ اور رانیں زمین سے اونچی رکھیں نیز پیٹ کو رانوں اور رانوں کو پنڈلیوں سے جدا رکھیں۔ (سنن ابی داود: 730)
- سجدے میں کہنیاں زمین پر نہ ٹکائیں۔ (بخاری: 828)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سجدہ:

قومے کی دعا اطمینان سے پڑھنے کے بعد اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے سجدہ میں چلے جائیں اور اوپر بیان کردہ باتوں کا خیال رکھیں نیز سجدہ میں جاتے وقت اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک بلند نہ کریں۔

سجدے کی دعائیں:

سجدے میں کم از کم تین دفعہ یہ دعا پڑھیں:

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی. (مسلم : 772)

پیارے نبی کریم ﷺ یہ دعائیں بھی پڑھا کرتے تھے۔

- سُبْحَانَکَ وَبِحَمْدِکَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ. (مسلم : 485)
- سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِکَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ. (بخاری : 794)
- سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرُّوْحِ. (مسلم : 487)

جلسہ:

ایک سجدہ مکمل کر کے بیٹھ جانے کو جلسہ کہتے ہیں۔ اس میں اطمینان کرنا اور درج ذیل دعاؤں میں سے کوئی ایک دعا پڑھنا ضروری ہے۔

- اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاهْدِنِیْ وَارْفَعْنِیْ.

(سنن ابی داوٗد : 850)

- رَبِّ اغْفِرْلِیْ رَبِّ اغْفِرْلِیْ. (سنن ابی داوٗد : 874)

دوسرا سجدہ:

جب آپ پورے اطمینان سے جلسے سے فارغ ہوں تو پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہیں اور دوسرے سجدہ میں چلے جائیں اور پہلے سجدے کی طرح خشوع وخضوع سے سجدہ کی دعائیں پڑھیں۔

جلسۂ استراحت:

دوسرا سجدہ کر لینے کے بعد ایک رکعت پوری ہو چکی ہے، اب آپ نے دوسری رکعت کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لیے اُٹھنا ہے، لیکن اٹھنے سے پہلے جلسۂ استراحت میں ذرا بیٹھ کر اُٹھیں۔ اس کی صورت یہ ہے ہمارے پیارے نبی ﷺ (دوسرے سجدے سے) اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے اٹھتے اور اپنا بایاں پاؤں موڑے ہوئے بچھاتے اور اس پر بیٹھتے حتیٰ کہ ہر ہڈی اپنی اپنی جگہ پر پہنچ جاتی پھر دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوتے۔ (ابوداؤد: 730، ترمذی: 304)

دوسری رکعت:

جلسۂ استراحت سے اُٹھتے وقت دونوں ہاتھ زمین پر ٹیک کر اٹھیں اور قیام میں سورۂ فاتحہ پڑھنا شروع کردیں۔ (مسلم: 599)

پہلا تشہد:

دوسری رکعت میں دوسرے سجدے سے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے اُٹھیں، بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھ جائیں اور دایاں پاؤں کھڑا رکھیں۔ نیز دایاں ہاتھ دائیں گھٹنے اور بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے پر رکھیں۔ اس کو قعدۂ اولیٰ بھی کہتے ہیں۔ اس میں یہ دعا پڑھیں:

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

(بخاری: 831، مسلم: 402)

تیسری رکعت:

قعدۂ اولیٰ سے تیسری رکعت کے لیے کھڑے ہوں تو اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو اپنے کندھوں تک اٹھائیں اور سینے پر باندھ لیں۔

آخری قعدہ:

آخری رکعت میں دونوں سجدوں سے فارغ ہو کر تشہد کے لیے بیٹھیں تو اپنا بایاں پاؤں دائیں پنڈلی کے نیچے سے باہر نکال کر بائیں طرف کے کولہے پر بیٹھیں، اسے "تَوَرُّک" کہتے ہیں۔ اس میں سب سے پہلے تشہد (التحیات، جو پہلے بیان ہو چکا ہے) پڑھیں اور اس کے بعد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مندرجہ ذیل درود شریف پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

(بخاری : 3370)

درود کے بعد کی دعائیں:

پہلی دعا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ أَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ. (بخاری : 832)

دوسری دعا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ.

(مسلم : 590)

تیسری دعا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.

(بخاری : 834)

نماز کا اختتام:

اپنے دائیں طرف سلام پھیریں تو کہیں:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ

اور بائیں طرف بھی سلام پھیرتے وقت کہیں:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ۔ (سنن ابی داؤد : 996)

نماز کے بعد کے مسنون اذکار:

- نماز مکمل کرنے کے بعد ایک مرتبہ بلند آواز سے کہیں:

اَللهُ اَكْبَرُ

- پھر تین دفعہ یہ کلمات کہیں:

اَسْتَغْفِرُ اللهَ۔ (بخاری : 481، مسلم : 583)

- اس کے بعد ایک مرتبہ یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

(مسلم : 591)

- اس کے بعد یہ دعا پڑھیں:

رَبِّ أَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔

(سنن النسائی : 1304)

- نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھنے والا موت کے بعد سیدھا جنت میں جائے گا۔

(السنن الکبریٰ للنسائی : 9928)

﴿ اَللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ ﴾

- ہر فرض نماز کے بعد پڑھیں:

سُبْحَانَ اللهِ 33 بار، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ 33 بار، اَللهُ اَكْبَرُ 33 بار، یہ 99 کلمات ہو گئے اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

100 پورا کرنے کے لیے ایک بار کہیں:

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. (مسلم : 597)

- ظہر، عصر اور عشاء کے بعد ایک ایک مرتبہ، جبکہ فجر اور مغرب کے بعد تین تین دفعہ قرآن کی درج ذیل تین سورتیں پڑھیں۔

سورۃ الاخلاص:

﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝﴾

سورۃ الفلق:

﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝﴾

سورۃ الناس

﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝﴾ (ابو داود : 5082، 1523۔ نسائی : 5432)

- فجر اور مغرب کی نماز کے بعد تین دفعہ پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ. (ابو داود : 5088۔ جامع ترمذی : 3388)

- مغرب کی نماز کے بعد تین دفعہ کہیں:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ. (مسلم : 2709)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- فجر کی نماز کے بعد ایک مرتبہ یہ پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَّرِزْقًا طَيِّبًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا.

(ابن ماجہ : 925)

وضاحت:

اس کے علاوہ اور بھی بہت سی دعائیں اور اذکار ہیں لیکن بچوں کو سکھانے کے لیے یہی لکھے گئے ہیں، نیز ان میں کچھ دعائیں صبح وشام کے اذکار میں شامل ہیں۔

نمازوں کی رکعات:

- نماز فجر: 2 فرض اس سے پہلے 2 سنتیں۔ (کل رکعتیں: 4)
- نماز ظہر: 4 فرض اس سے پہلے 4 سنتیں اور بعد میں 2 سنتیں۔ (کل رکعتیں: 10)
- نماز عصر: 4 فرض۔
- نماز مغرب: 3 فرض اس کے بعد 2 سنتیں۔ (کل رکعتیں: 5)
- نماز عشاء: 4 فرض اور اس کے بعد 2 سنتیں اور 3 وتر۔ (کل رکعتیں: 9)

نمازِ وتر:

یہ دراصل رات کی نماز ہے جو تہجد کے ساتھ ملا کر پڑھی جاتی ہے "جو شخص رات کے آخری حصے میں نہ اُٹھ سکتا ہو وہ وتر بھی عشاء کے ساتھ پڑھ لیا کرے۔" (مسلم: 755)

وتروں کی تعداد:

وتر ہر مسلمان پر حق ہے۔ لہٰذا جو شخص پانچ رکعات وتر پڑھنا چاہے وہ پانچ پڑھ لے، جو تین پڑھنا چاہے وہ تین پڑھ لے اور جو کوئی ایک وتر پڑھنا چاہے وہ ایک پڑھ لے۔

(ابوداؤد: 1422۔ ابن ماجہ: 1190)

دعائے قنوت:

نمازِ وتر کی آخری رکعت میں رکوع سے پہلے یہ دعا پڑھیں:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِيْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا أَعْطَيْتَ وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَإِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ إِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ.

(ابوداؤد: 1425، 1426۔ ترمذی: 464۔ ابن خزیمہ: 1095)

نوٹ:...... آخر میں صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ کہنا بعض صحابہ رضی اللہ عنہم سے ثابت ہے۔

وتروں کے بعد کی دعا:

وتروں کے بعد تین دفعہ یہ دعا پڑھیں اور آخری دفعہ میں آواز کو بلند کریں:

- سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ. (سنن ابی داؤد: 1430)

نمازِ جنازہ:

نماز جنازہ کا طریقہ یہ ہے کہ باوضو ہو کر دل میں نیت کر کے تکبیر تحریمہ کہیں اور سورۃ الفاتحہ پڑھیں، پھر دوسری تکبیر کے بعد درود شریف، تیسری تکبیر کے بعد دعائیں پڑھیں اور چوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیر دیں۔

نمازِ جنازہ کی دعائیں:

نمازِ جنازہ میں تیسری تکبیر کے بعد یہ سب یا کوئی ایک دعا ضرور پڑھنی چاہیے۔

پہلی دعا:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيْمَانِ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ. (ابن ماجہ: 1498۔ ابوداؤد: 3201)

دوسری دعا:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِّنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهِ وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ. (مسلم : 963)

تیسری دعا:

اَللّٰهُمَّ إِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَأَنْتَ أَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ فَاغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.

(ابن ماجہ : 1499۔ ابو داؤد : 3202)

نابالغ بچے کے لیے دعا:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَفَرَطًا وَأَجْرًا.

(بخاری کتاب الجنائز، باب قرأۃ فاتحۃ الکتاب علی الجنائز)

زیارتِ قبور کی دعا:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَيَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِيْنَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ أَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ. (مسلم : 974، 975)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آدابِ زندگی

کام شروع کرنے کے آداب

سوال 1: کوئی بھی کام شروع کرنے سے پہلے کیا کرنا چاہیے؟

جواب: ہر کام شروع کرنے سے پہلے بِسْمِ اللّٰہ کہنا چاہیے۔

سوال 2: بسم اللہ پڑھنے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

جواب: بسم اللہ پڑھنے کے چار بڑے فائدے ہیں:

① اللہ تعالیٰ نیکیاں عطا فرماتے ہیں۔ ② ہمارا کام آسان ہو جاتا ہے۔

③ شیطان دور بھاگ جاتا ہے۔ ④ اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں۔

سوال 3: بسم اللہ نہ پڑھنے سے کیا نقصان ہوتا ہے؟

جواب: ① کام ادھورا رہتا ہے۔ ② برکت سے خالی ہوتا ہے۔

سوال 4: بسم اللہ کا کیا مطلب ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

واش روم کے آداب

① واش روم میں جاتے ہوئے کوئی بھی ایسی چیز ساتھ لے کر نہیں جانا چاہیے جس پر اللہ تعالیٰ کا نام یا قرآن پاک کے الفاظ لکھے ہوئے ہیں۔

② واش روم میں داخل ہوتے وقت پہلے بایاں پاؤں اندر رکھ کر داخل ہوں۔

③ واش روم میں داخل ہونے کی دعا:

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ.

④ واش روم میں باتیں کرنا بہت بری بات ہے۔

⑤ بغیر کسی بیماری کے کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کرنا چاہیے۔

⑥ اگر گھر سے باہر ہوں تو درختوں کے نیچے اور کسی سوراخ یا بل میں پیشاب نہ کریں۔

⑦ گھر سے باہر ایسی جگہ کا انتخاب کریں جہاں آپ کو کوئی دیکھ نہ سکے۔

⑧ پیشاب کے چھینٹوں سے بچیں۔

⑨ اپنی ضروریات سے فارغ ہو کر بائیں ہاتھ سے استنجا کریں۔

⑩ باہر نکلتے وقت دایاں پاؤں پہلے باہر نکالیں۔

⑪ واش روم سے باہر آنے کی دعا:

غُفْرَانَكَ

⑫ ہاتھوں کو مٹی یا صابن کے ساتھ اچھی طرح دھوئیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وضو کا طریقہ

سوال 1: وضو کرنے سے پہلے کیا کہتے ہیں؟

جواب: وضو سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ کہتے ہیں۔

سوال 2: وضو کیسے کرتے ہیں؟

جواب ①: سب سے پہلے دونوں ہاتھوں کو تین بار اچھی طرح دھوئیں اور انگلیوں کا خلال کریں۔

② پھر تین بار کلی کریں اور تین بار ناک میں پانی چڑھائیں اور اسے بائیں ہاتھ سے اچھی طرح صاف کریں۔

③ تین مرتبہ چہرہ دھوئیں۔

④ دایاں بازو کہنی سمیت تین بار دھوئیں اسی طرح بایاں بازو بھی دھوئیں۔

⑤ ایک مرتبہ سر اور کانوں کا مسح کریں۔

⑥ پھر دایاں پاؤں ٹخنے سمیت تین بار دھوئیں اور انگلیوں کا خلال کریں اور اسی طرح بایاں پاؤں دھوئیں۔

سوال 3: وضو کے بعد کون سی دعا پڑھتے ہیں؟

جواب: وضو کے بعد یہ دعا پڑھتے ہیں:

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وضو کے آداب

سوال 1: کیا وضو کرتے وقت زیادہ پانی استعمال کرنا چاہیے؟

جواب: جی نہیں! کم سے کم پانی استعمال کرنا چاہیے اور پانی ضائع نہیں کرنا چاہیے۔

سوال 2: کیا وضو کے اعضا تین بار سے زیادہ دھو سکتے ہیں؟

جواب: جی نہیں! وضو کے اعضاء تین بار سے زیادہ نہیں دھونے چاہئیں۔

سوال 3: کیا نماز سے پہلے وضو کرنا ضروری ہے؟

جواب: جی ہاں! کیونکہ وضو کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی۔

سوال 4: وضو کے بعد دعا (کلمہ شہادت) پڑھنے کا کیا فائدہ ہے؟

جواب: اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔

سوال 5: وضو کرنے کے کیا فائدے ہیں؟

جواب: وضو کرنے سے چار فائدے ہوتے ہیں۔

① جسم صاف ہوتا ہے۔ ② وضو کے اعضاء قیامت کے دن روشن ہوں گے۔

③ گناہ معاف ہوتے ہیں۔ ④ درجات بلند ہوتے ہیں۔

سوال 6: مسواک کرنے کے کیا فائدے ہیں؟

جواب: ① منہ صاف ہوجاتا ہے۔ ② اللہ تعالیٰ راضی ہوتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قرآن مجید کے آداب

سوال 1: قرآن کیا ہے؟

جواب: قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے رسول حضرت محمد ﷺ کے قلب مبارک پر نازل فرمایا تاکہ قرآن کے ذریعے لوگوں کی ہدایت اور راہنمائی کا کام ہو سکے۔

سوال 2: قرآن پڑھتے ہوئے کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے۔

جواب: ① ...... تلاوت قرآن سے پہلے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم پڑھنا چاہیے۔

② ...... قرآن مجید کی تلاوت ٹھہر ٹھہر کی جائے۔

سوال 3: قرآن مجید کے ہم پر کیا حقوق ہیں؟

جواب: ✿ ...... اس پر سچے دل سے ایمان لائیں، یعنی یہ مان لیں کہ یہ اللہ تعالیٰ کی سچی کتاب ہے، اس کو اپنے لیے نعمت سمجھیں اور اس کی ایک ایک بات کو سچ مانیں۔

✿ ...... اس کی زیادہ سے زیادہ تلاوت کریں۔

✿ ...... اس کو سمجھیں یعنی اس کے معنی کو جانیں۔

✿ ...... اس کی آیات میں غور و فکر کریں۔

✿ ...... اس پر عمل کریں۔

✿ ...... اس کے پیغام دوسروں تک پہنچائیں۔

سوال 4: قرآن مجید کا ایک حرف پڑھنے سے کتنی نیکیاں ملتی ہیں؟

جواب: قرآن مجید کا ایک حرف پڑھنے سے دس نیکیاں ملتی ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لباس کے آداب

① ہمیں صاف ستھرے کپڑے پہننے چاہئیں۔
② کپڑوں کی صفائی کا خیال رکھنا چاہیے۔
③ لڑکوں کو شلوار یا پینٹ ٹخنوں سے نیچے نہیں لٹکانی چاہیے۔
④ لڑکیوں کو تنگ، باریک اور مختصر کپڑے نہیں پہننے چاہئیں۔
⑤ لڑکوں کو لڑکیوں جیسے اور لڑکیوں کو لڑکوں جیسے کپڑے نہیں پہننے چاہئیں۔
⑥ ہمیں غیر مسلم قوموں جیسا لباس نہیں پہننا چاہیے۔
⑦ کپڑے دائیں طرف سے پہننے چاہئیں۔
⑧ نئے کپڑے پہنتے وقت یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ هٰذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ

⑨ لباس اُتارتے وقت بائیں طرف سے شروع کریں۔
⑩ لباس اتارتے وقت "بِسْمِ اللّٰهِ" کہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسجد کے آداب

سوال 1: مسجد میں داخل ہوتے وقت کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے۔

جواب: ①...... مسجد میں داخل ہوتے وقت دایاں پاؤں پہلے اندر رکھیں۔

②...... یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

سوال 2: مسجد میں کون سے کام نہیں کرنے چاہئیں۔

جواب: ①...... مسجد میں شور و غل نہیں کرنا چاہیے۔

②...... مسجد میں تھوکنا نہیں چاہیے۔

③...... مسجد میں فضول اور غیر ضروری باتیں نہیں کرنی چاہئیں۔

④...... نماز پڑھنے والے کے آگے سے نہیں گزرنا چاہیے۔

سوال 3: مسجد میں کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے۔

جواب: ①...... مسجد کو صاف ستھرا رکھنا چاہیے۔

②...... لہسن، پیاز اور بدبودار چیز کھا کر مسجد میں نہیں جانا چاہیے۔

سوال 4: مسجد سے نکلتے وقت کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

جواب: ①...... مسجد سے باہر نکلتے وقت بایاں پاؤں پہلے باہر رکھیں۔

②...... یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

والدین کے آداب

سوال 1: ہمارے والدین ہمارے لیے کیا کام کرتے ہیں؟

جواب: ①...... وہ ہم سے محبت کرتے ہیں۔

②...... ہماری ضرورتوں کا خیال رکھتے ہیں۔ ③...... ہماری تربیت کرتے ہیں۔

سوال 2: ہم اپنے والدین کی خدمت کیسے کریں؟

جواب: ①...... ان کی ضروریات کا خیال رکھ کر۔ ②...... ان کے ہاتھ پاؤں دبا کر۔

③...... ان کے کاموں مدد میں کر کے ④...... اپنی اور ان کی چیزوں کی حفاظت کر کے۔

⑤...... شرارتیں نہ کر کے۔ ⑥...... ان کی بات مان کر۔

سوال 3: ہم اپنے والدین کا ادب کیسے کریں؟

جواب: ①...... ان سے ناراض نہ ہوں۔ ②...... ان سے چیخ کر بات نہ کریں۔

③...... ان کی بات توجہ سے سنیں۔ ④...... غلطی ہو جائے تو فوراً معافی مانگیں۔

⑤...... وہ کھڑے ہوں تو خود نہ بیٹھیں۔ ⑥...... ان کے آگے نہ بولیں۔

⑦...... وہ غصے میں ہوں تو خاموش رہیں۔ ⑧...... ان سے نرمی سے بات کریں۔

سوال 4: ہم اپنے والدین کو کیسے خوش رکھیں؟

جواب: ①...... ان کی خدمت کر کے۔ ②...... ان کا ادب کر کے۔

③...... ان سے محبت کر کے۔ ④...... اچھے کام کر کے۔

⑤...... ان کی بات خوشی سے مان کر۔ ⑥...... انکے دوستوں اور رشتہ داروں کا خیال کر کے

سوال 5: ہم اپنے والدین کو سب سے خوبصورت تحفہ کیا دے سکتے ہیں؟

جواب: ان کے لیے یوں دعا کریں:

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گھر کے آداب

① گھر میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھیں:
اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ وَبِسْمِ اللهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللهِ خَرَجْنَا وَعَلَى رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا۔

② گھر والوں کو سلام کہیں۔

③ امی ابو اور بڑے بہن بھائیوں کا احترام کریں۔

④ گھر کے کام کاج میں ہاتھ بٹائیں۔

⑤ چھوٹے بہن بھائیوں سے پیار اور شفقت سے پیش آئیں۔

⑥ شور وغل اور شرارتیں کر کے گھر والوں اور پڑوسیوں کو تنگ نہ کریں۔

⑦ گھر کی صفائی کا خیال رکھیں۔

⑧ ہمسایوں سے اچھا سلوک کریں۔

⑨ گھر کی چیزیں استعمال کر کے انہیں ان کی جگہ پر رکھیں۔

⑩ سیڑھیاں چڑھتے وقت "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" اور اترتے وقت "سُبْحَانَ اللهِ" پڑھیں۔

⑪ گھر میں جانداروں (یعنی انسانوں اور جانوروں) کی تصویریں نہیں لگانی چاہئیں۔

⑫ کسی کے گھر میں داخل ہونے پہلے اجازت لینی چاہیے۔

⑬ کسی کے گھر جائیں تو کوئی چیز استعمال کرنے سے پہلے اجازت لینی چاہیے۔

⑭ گھر سے نکلتے وقت السلام علیکم کہیں اور گھر سے نکلنے کی یہ دعا پڑھیں:
بِسْمِ اللهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کھانے کے آداب

① کھانے سے پہلے ہاتھ دھوئیں اور بِسْمِ اللّٰہِ پڑھ کر کھانا شروع کریں۔
② اگر کھانے کے شروع میں بسم اللہ بھول جائے تو یاد آنے پر یہ پڑھیں۔
بِسْمِ اللّٰہِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ
③ کھانا دائیں ہاتھ سے اور اپنے سامنے سے کھائیں۔
④ کھانا برتن کے درمیان سے نہ کھائیں کیونکہ درمیان میں برکت نازل ہوتی ہے۔
⑤ کھانا اکٹھے بیٹھ کر کھانا چاہیے۔
⑥ ٹیک لگا کر کھانا پینا نہیں چاہیے۔
⑦ کھانے میں پھونک نہیں مارنی چاہیے۔
⑧ کھانے میں عیب نہ نکالیں۔
⑨ کھانا کھاتے ہوئے کوئی لقمہ زمین پر گر جائے تو اسے اٹھا کر صاف کر کے کھائیں۔
⑩ برتن کو اچھی طرح صاف کریں۔
⑪ کھانا ضائع مت کریں۔
⑫ کھانا بھوک رکھ کر کھانا چاہیے۔
⑬ کھانے سے فارغ ہو کر ہاتھ دھونے سے پہلے انگلیاں چاٹ لیں۔
⑭ کھانے کے بعد یہ دعا پڑھیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ أَطْعَمَنِیْ هٰذَا وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پینے کے آداب

سوال 1: کچھ پینے سے پہلے کیا کہنا چاہیے؟

جواب: "بِسْمِ اللّٰہِ"

سوال 2: کس ہاتھ سے پینا چاہیے؟

جواب: دائیں ہاتھ سے۔

سوال 3: پانی کیسے پینا چاہیے؟

جواب: بیٹھ کر۔

سوال 4: کتنی سانسوں میں پینا چاہیے؟

جواب: تین سانسوں میں۔

سوال 5: کیا برتن میں سانس لے سکتے ہیں؟

جواب: جی نہیں!

سوال 6: پانی پی کر کیا کہنا چاہیے؟

جواب: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

سوال 7: دودھ پی کر کیا پڑھنا چاہیے؟

جواب: اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ

سوال 8: بائیں ہاتھ سے کون کھاتا پیتا ہے؟

جواب: شیطان۔

سوال 9: کیا مشکیزہ، بوتل اور نل وغیرہ کو منہ لگا کر پی سکتے ہیں؟

جواب: جی نہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سونے اور جاگنے کے آداب

① رات کو عشاء کی نماز پڑھے بغیر نہ سوئیں۔

② عشاء کی نماز پڑھنے کے بعد باتیں کرنے اور جاگنے سے پرہیز کریں۔

③ رات کو سونے سے پہلے آگ (چولہا، ہیٹر وغیرہ) بجھادیں۔

④ سونے سے پہلے بستر کو اچھی طرح جھاڑ لیں اور بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ کر بیٹھیں۔

⑤ سونے سے پہلے دونوں ہاتھ ملا کر ان پر ''سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس'' پڑھیں اور ہاتھوں پر پھونک مار کر جسم پر پھیریں، یہ عمل تین مرتبہ کریں۔

⑥ سونے سے پہلے آیۃ الکرسی پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی حفاظت حاصل ہوتی ہے۔

⑦ دائیں کروٹ پر سوئیں۔

⑧ اپنی دائیں ہتھیلی اپنے دائیں گال کے نیچے رکھ کر یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيَا

⑨ صبح اُٹھتے وقت بیدار ہونے کی دعا پڑھیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرِ

⑩ بیدار ہونے کے بعد ہاتھوں کو تین دفعہ دھوئے بغیر کسی برتن میں نہ ڈالیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کلاس روم کے آداب

سوال 1: کلاس روم میں داخل ہوتے وقت کیا کرنا چاہیے؟

جواب: کلاس روم میں داخل ہوتے وقت استاد سے اجازت لینی چاہیے اور السلام علیکم کہنا چاہیے۔

سوال 2: کلاس روم میں کیسے رہنا چاہیے؟

جواب: ①...... باہمی صلح جوئی، ہمدردی اور اخوت کے ساتھ رہنا چاہیے۔

②...... ایک دوسرے کی عزت کرنی چاہیے۔

سوال 3: کسی دوسرے سے کوئی چیز لینی ہو تو کیا کرنا چاہیے؟

جواب: اس سے اجازت لے کر اس کی چیز کو استعمال کرنا چاہیے۔

سوال 4: کسی دوسرے سے کوئی چیز لے کر اسے کیا کہنا چاہیے؟

جواب: جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا

سوال 5: کیا دوسروں کو برے ناموں اور القابات سے بلانا چاہیے؟

جواب: نہیں! کیونکہ ایسا کرنے سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں۔

سوال 6: کلاس روم میں کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

جواب: ①...... دوسروں کی چیز نہ چرائیں۔

②...... گم شدہ چیز ملے تو مالک کو پہنچائیں۔

③...... اپنی اور دوسروں کی چیزوں کی حفاظت کریں۔

④...... صفائی کا خیال رکھیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ملاقات کے آداب

سوال 1: کسی سے ملتے وقت سب سے پہلے کیا کہنا چاہیے؟

جواب: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ بَرَكَاتُهُ

سوال 2: سلام کے جواب میں کیا کہنا چاہیے؟

جواب: وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

سوال 3: جب کوئی ہم سے ہمارا حال پوچھے تو جواب میں کیا کہتے ہیں؟

جواب: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہے)

سوال 4: کیا دوسروں کو مسکرا کر ملنا چاہیے؟

جواب: جی ہاں! کیونکہ مسکرا کر ملنا صدقہ ہے۔

سوال 5: جب ہم اپنے کسی دوست سے جدا ہوں تو کیا کہیں؟

جواب: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ (تم پر سلامتی ہو)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

متفرق آداب

سوال 1: جب ہمیں چھینک آئے تو کیا کہنا چاہیے؟

جواب: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

سوال 2: چھینکنے والا الحمد للہ کہے تو جواب میں کیا کہنا چاہیے؟

جواب: یَرْحَمُكَ اللّٰہُ

سوال 3: پھر چھینک لینے والے کو کیا کہنا چاہیے؟

جواب: یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ

سوال 4: جب کوئی پسندیدہ چیز دیکھیں تو کیا کہیں؟

جواب: مَا شَآءَ اللّٰہُ

سوال 5: کوئی چیز کھو جانے پر کیا کہتے ہیں؟

جواب: اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

سوال 6: جب ہم کسی کام کا ارادہ کریں تو کیا کہیں؟

جواب: اِنْ شَآءَ اللّٰہُ

سوال 7: اگر ہم سے کوئی برا کام سرزد ہو جائے تو کیا کہنا چاہیے؟

جواب: اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ

سوال 8: جب ہم پر کوئی احسان کرے تو کیا کہنا چاہیے؟

جواب: جَزَاكَ اللّٰہُ خَیْرًا

سوال 9: جب ہم کوئی کام شروع کریں تو کیا کہیں؟

جواب: بِسْمِ اللّٰہِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال 10: جب ہم کوئی حیران کرنے والی چیز دیکھیں تو کیا کہیں؟

جواب: سُبْحَانَ اللهِ

سوال 11: بیمار کی بیمار پرسی کے وقت کیا کہنا چاہیے؟

جواب: لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللهُ

سوال 12: جب کوئی کام پورا کر لیں تو کیا کہیں؟

جواب: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قرآنی نصیحتیں

کلمہ طیبہ کا مفہوم:

﴿ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ﴾ (سورة محمد : 19)

"پس جان لو کہ بلاشبہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔"

تلاوتِ قرآن کا ادب:

﴿ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ﴾ (سورة المزمل : 4)

"اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھو۔"

فرض کام:

﴿ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ ﴾ (سورة لقمٰن : 17)

"تو نماز قائم کر، نیکی کا حکم دے اور بُرے کاموں سے روک۔"

بول چال کا ادب:

﴿ وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ﴾ (سورة لقمٰن :19)

"تو اپنی چال میں میانہ روی رکھ اور اپنی آواز کو پست رکھ۔"

قرآن کریم سننے کا ادب:

﴿ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ﴾ (سورة الاعراف : 204)

"اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے توجہ سے سنو۔"

ہمیشہ سچ بولو:

﴿ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴾ (سورة الاحزاب : 70)

"سیدھی سیدھی بات کرو۔"

کامیابی کا نسخہ:

﴿ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴾ (سورة الحج : 77)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"اور نیک کام کیا کرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔"

نیک کاموں میں تعاون:

﴿ وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ﴾ (سورۃ المائدۃ : 2)

"نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں آپس میں تعاون کرو۔"

اخوت و بھائی چارہ:

﴿ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ ﴾ (سورۃ الحجرات : 10)

"بلاشبہ مومن بھائی بھائی ہیں۔"

ماں باپ سے حسن سلوک:

﴿ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ﴾ (سورۃ بنی اسرائیل : ۲۳)

"اور والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو۔"

شرک بہت بڑا گناہ ہے:

﴿ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴾ (سورۃ لقمٰن : 13)

"بلاشبہ شرک بہت بڑا ظلم ہے۔"

بُرے ناموں سے پکارنے کی ممانعت:

﴿ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ﴾ (سورۃ الحجرات : 11)

"ایک دوسرے کو بُرے القاب سے نہ پکارو۔"

گھر والوں کو سلام کہنا:

﴿ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ ﴾ (سورۃ النور : 61)

"جب تم گھروں میں داخل ہو تو اپنے (لوگوں) پر سلام کرو۔"

دعا، خوف اور امید سے:

﴿ وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ﴾ (سورۃ الاعراف : 56)

"اور اس (اللہ) کو خوف اور امید سے پکارو۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گلدستۂ احادیث

خلوصِ نیت:

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ. (البخاری : 1)

''بلاشبہ اعمال (کی قبولیت) کا دارومدار نیتوں پر ہے۔''

طہارت کی اہمیت:

اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِيْمَانِ. (مسلم : 534)

''پاکیزگی نصف ایمان ہے۔''

خوف الٰہی کی اہمیت:

اِتَّقِ اللّٰهَ حَيْثُ مَا كُنْتَ. (ترمذی : 1987)

''تو جہاں کہیں بھی ہو اللہ سے ڈر۔''

ادائیگی نماز کا حکم:

وَلَا تَتْرُكْ صَلَاةً مَّكْتُوْبَةً مُتَعَمِّدًا. (ابن ماجه : 4034)

''اور فرض نماز جان بوجھ کر ترک نہ کرنا۔''

شرم وحیاء:

اَلْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ. (مسلم: 37)

''شرم وحیاء سراسر بھلائی ہے۔''

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

دین کیا ہے؟

اَلدِّیْنُ النَّصِیْحَةُ. (مسلم: 55)

''دین خیر خواہی ہے۔''

مسلمان کون ہے؟

اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ. (ترمذی: 2637)

''مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔''

دھوکہ دینا، ایک بُری خصلت:

مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنَّا. (مسلم: 101)

''جس نے دھوکہ دیا وہ ہم میں سے نہیں۔''

بے رحم، رحمت سے محروم:

مَنْ لَّا يَرْحَمْ لَا يُرْحَمْ. (البخاری: 5997)

''جو کسی پر رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔''

غصہ، ایک بری خصلت:

لَا تَغْضَبْ. (البخاری: 6116)

''غصہ مت کر۔''

اچھا اخلاق، ایک بہترین خوبی:

اِنَّ مِنْ خِيَارِكُمْ اَحْسَنَكُمْ اَخْلَاقًا. (البخاری: 3559)

''تم میں سے سب سے بہترین شخص وہ ہے جو تم میں اخلاق میں سب سے اچھا ہے۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سلام کرنے کا حکم:

أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ. (مسلم: 54)

''تم آپس میں سلام کو پھیلاؤ۔''

ماں کی نافرمانی، ایک تباہ کن گناہ:

إِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ عُقُوقَ الْأُمَّهَاتِ. (البخاری: 5975)

''بلاشبہ اللہ نے تم پر ماؤں کی نافرمانیاں کرنا حرام کر دیا ہے۔''

کامل ایمان والا کون؟

لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ.

(بخاری: 13)

''تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک (پورا) مومن نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے بھائی کے لیے وہ پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔''

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

سیرت النبی ﷺ

زندگی کے پہلے چالیس سال

سوال 1: رسول اللہ ﷺ کا نام کیا ہے؟

جواب: ہمارے پیارے رسول ﷺ کا نام محمد (ﷺ) ہے۔

سوال 2: ہمارے پیارے نبی ﷺ کے والد کا نام کیا ہے؟

جواب: ان کا نام عبداللہ ہے۔

سوال 3: نبی ﷺ کی والدہ کا نام بتائیں؟

جواب: آمنہ بنت وہب۔

سوال 4: آپ ﷺ کی ولادت باسعادت کب ہوئی؟

جواب: نبی ﷺ 9 ربیع الاول بروز سوموار پیدا ہوئے۔

سوال 5: رسول اللہ ﷺ کا نام محمد کس نے رکھا؟

جواب: آپ کے دادا عبدالمطلب نے۔

سوال 6: پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی دایا (رضاعی ماں) کا نام بتائیں۔

جواب: حلیمہ بنت ابی ذؤیب سعدیہ۔

سوال 7: والدہ کی وفات کے وقت آپ ﷺ کی عمر کتنی تھی؟

جواب: 6 سال۔

سوال 8: والدہ کی وفات کے بعد آپ ﷺ کی پرورش کس نے کی؟

جواب: آپ کے دادا عبدالمطلب نے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال 9: دادا کی وفات کے وقت آپ کی عمر کتنی تھی؟

جواب: آٹھ سال۔

سوال 10: دادا کے بعد آپ کی کفالت کس نے کی؟

جواب: آپ ﷺ کے چچا ابوطالب نے۔

سوال 11: پہلی شادی کے وقت آپ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

جواب: 25 سال۔

سوال 12: آپ ﷺ کی پہلی زوجہ محترمہ کا نام بتائیں۔

جواب: سیدہ خدیجہ بنت خویلد رضی اللہ عنہا۔

سوال 13: شادی کے وقت حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی عمر کتنی تھی؟

جواب: 40 سال۔

سوال 14: ہمارے پیارے نبی محمد ﷺ کو جب نبوت ملی تو آپ کی عمر کتنی تھی؟

جواب: 40 سال۔

سوال 15: آپ ﷺ پر پہلی وحی کہاں نازل ہوئی؟

جواب: غارِ حراء میں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نبوت کے بعد مکی دور

سوال 1: پہلی وحی کیا نازل ہوئی؟

جواب: اِقۡرَاۡ بِاسۡمِ رَبِّكَ الَّذِىۡ خَلَقَ۔

سوال 2: پہلی وحی کے بعد حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہاں لے گئیں؟

جواب: اپنے چچا کے بیٹے ورقہ بن نوفل کے پاس۔

سوال 3: مردوں میں سب سے پہلے کس نے اسلام قبول کیا؟

جواب: ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے۔

سوال 4: عورتوں میں سب سے پہلے کون مسلمان ہوئیں؟

جواب: اُمّ المومنین سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا۔

سوال 5: بچوں میں سے سب سے پہلے کس نے اسلام قبول کیا؟

جواب: سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے۔

سوال 6: مکہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کتنے سال پوشیدہ رہی؟

جواب: تین سال۔

سوال 7: مکہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سب سے بڑا دشمن کون تھا؟

جواب: ابوجہل عمرو بن ہشام۔

سوال 8: وہ کون سا خاندان تھا جسے اسلام لانے کی وجہ سے سب سے زیادہ تکالیف اٹھانا پڑیں؟

جواب: آلِ یاسر رضی اللہ عنہم۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

سوال 9: مسلمانوں کی پہلی ہجرت کس نام سے مشہور ہے؟

جواب: ہجرت حبشہ کے نام سے۔

سوال 10: اس جوڑے کا نام بتائیں جس نے سب سے پہلے ہجرت حبشہ کی۔

جواب: عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ اور ان کی بیوی رقیہ رضی اللہ عنہا بنت محمد رسول اللہ ﷺ۔

سوال 11: شعب ابی طالب میں آلِ رسول کو کتنا عرصہ بند کیا گیا تھا؟

جواب: تین سال

سوال 12: جس سال آپ ﷺ کی بیوی اُمّ المومنین خدیجہ رضی اللہ عنہا اور آپ کے چچا ابو طالب کا انتقال ہوا اسے کیا کہا جاتا ہے؟

جواب: ''عام الحزن'' (غم کا سال)۔

سوال 13: نبی ﷺ نے دعوتِ دین کے لیے کس بڑے شہر کا رخ کیا تھا؟

جواب: طائف کا۔

سوال 14: معراج کا واقعہ کب اور کہاں پیش آیا؟

جواب: نبوت کے تیرھویں سال مکہ میں۔

سوال 15: نبوت ملنے کے بعد آپ ﷺ مکہ میں کتنا عرصہ رہے؟

جواب: 13 سال۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مدنی دور

سوال 1: نبی ﷺ نے کس طرف ہجرت فرمائی؟

جواب: مدینہ منورہ کی طرف جسے ''یثرب'' کہا جاتا تھا۔

سوال 2: مدینہ منورہ میں داخل ہو کر آپ نے کہاں پڑاؤ کیا؟

جواب: قباء بستی میں۔

سوال 3: آپ قباء کب پہنچے تھے؟

جواب: سوموار 8 ربیع الاول سنہ 14 نبوت کو۔

سوال 4: مدینہ آنے کے بعد آپ کس صحابی کے مہمان بنے تھے؟

جواب: حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے۔

سوال 5: مدینہ میں سب سے بڑا منافق کون تھا؟

جواب: عبداللہ بن ابی بن سلول۔

سوال 6: غزوہ بدر کب ہوا؟

جواب: 17 رمضان المبارک سنہ 2 ہجری کو۔

سوال 7: اس جنگ میں مسلمان کتنے تھے اور کفار کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: مسلمان 313 اور کفار ایک ہزار۔

سوال 8: غزوۂ احد کب پیش آیا؟

جواب: 11 شوال 3 ہجری بروز ہفتہ۔

سوال 9: اس جنگ میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی اور کافر کتنے تھے؟

جواب: مسلمان 700 اور کافر 3 ہزار۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال 10: صلح حدیبیہ کا واقعہ کب پیش آیا؟

جواب: ذوالقعدہ 6 ہجری میں۔

سوال 11: غزوۂ خیبر کب ہوا اور نبی ﷺ کے ہمراہ کتنے صحابہ تھے؟

جواب: غزوۂ خیبر محرم الحرام 7 ہجری کو پیش آیا اور آپ کے ہمراہ 1400 صحابہ تھے۔

سوال 12: اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو مکہ کی فتح کب نصیب فرمائی؟

جواب: رمضان المبارک 8 ہجری کو۔

سوال 13: غزوۂ حنین کب ہوا؟

جواب: ماہ شوال 8 ہجری کو۔

سوال 14: غزوۂ تبوک کس سن میں پیش آیا؟

جواب: ماہ رجب 9 ہجری میں۔

سوال 15: آپ ﷺ کی زندگی میں کل کتنی جنگیں ہوئیں؟

جواب: چھوٹی بڑی تمام جنگوں کی تعداد 82 ہے۔

سوال 16: 82 جنگوں میں کل کتنے صحابہ شہید ہوئے اور کتنے کفار قتل ہوئے؟

جواب: کل 310 صحابہ شہید ہوئے اور 851 کافر جہنم واصل ہوئے۔

سوال 17: حجۃ الوداع کا سفر کس سن ہجری کو کیا گیا، دن اور مہینہ کون سا تھا؟

جواب: 10 ہجری 26 ذوالقعدہ کو۔

سوال 18: اس حج کے موقع پر آپ کے ہمراہ کتنے صحابہ تھے؟

جواب: ایک لاکھ چوبیس ہزار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم۔

سوال 19: آپ ﷺ کی زندگی کا آخری دن کون سا تھا؟

جواب: سوموار 12 ربیع الاول 11 ہجری۔

سوال 20: آپ ﷺ کے بعد خلیفہ کون بنے تھے؟

جواب: سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خلافت راشدہ

سوال 1: خلافت اسلامیہ کے پہلے خلیفہ کا نام بتائیں۔

جواب: سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ۔

سوال 2: مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ کون تھے؟

جواب: سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ۔

سوال 3: سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد خلافت کا قلمدان سنبھالنے والے صحابی رسول کا نام کیا تھا؟

جواب: سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ۔

سوال 4: خلافت اسلامیہ کے چوتھے خلیفہ کون تھے؟

جواب: سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ۔

سوال 5: تمام خلفائے راشدین کی مدت خلافت کتنی کتنی تھی؟

جواب:

سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ	2 سال 3 ماہ 10 دن
سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ	10 سال 6 ماہ
سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ	چند ماہ کم 12 سال
سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ	4 سال 9 ماہ

سوال 6: سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد پوری مملکت اسلامیہ کی باگ ڈور کس صحابی نے سنبھالی تھی؟

جواب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیدہ اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا کے بھائی سیدنا معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہما نے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اہل بیت رضی اللہ عنہم

سوال 1: نبی ﷺ کی بیویوں کے نام بتائیں۔

جواب: (1) اُمّ المومنین سیدہ خدیجہ بنت خویلد رضی اللہ عنہا۔

(2) اُمّ المومنین سیدہ سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا۔

(3) اُمّ المومنین سیدہ عائشہ بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا۔

(4) اُمّ المومنین سیدہ حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا۔

(5) اُمّ المومنین سیدہ زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا۔

(6) اُمّ المومنین سیدہ جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا۔

(7) اُمّ المومنین سیدہ صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا۔

(8) اُمّ المومنین سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا۔

(9) اُمّ المومنین سیدہ ام حبیبہ رملہ بنت ابی سفیان رضی اللہ عنہا۔

(10) اُمّ المومنین سیدہ ام سلمہ ہند بنت ابی امیہ رضی اللہ عنہا۔

(11) اُمّ المومنین سیدہ میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا۔

سوال 2: نبی ﷺ کی کتنی بیویاں آپ کی زندگی میں فوت ہوئیں؟

جواب: دو بیویاں، سیدہ خدیجہ بنت خویلد اور سیدہ زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہما۔

سوال 3: نبی ﷺ کی اس کنیز کا نام بتائیں جس سے آپ کا ایک بیٹا بھی تھا۔

جواب: ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا۔

سوال 4: نبی ﷺ کی کتنی بیٹیاں تھیں؟ سب کے نام بتائیں۔

جواب: آپ ﷺ کی چار بیٹیاں تھیں، جن کے نام بالترتیب یہ ہیں:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

① سیدہ زینب رضی اللہ عنہا۔ ② سیدہ رقیہ رضی اللہ عنہا۔

③ سیدہ اُمّ کلثوم رضی اللہ عنہا۔ ④ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا۔

سوال 5: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹوں کے نام بتائیں۔

جواب: قاسم، عبداللہ (طیب وطاہر)، ابراہیم رضی اللہ عنہم۔

سوال 6: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دامادوں کے نام بتائیں۔

جواب: ① سیدنا ابوالعاص بن ربیع رضی اللہ عنہ۔

② سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ۔

③ سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ۔

سوال 7: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نواسوں کے نام لکھیں۔

جواب: حسن بن علی، حسین بن علی، عبداللہ بن عثمان، علی بن ابوالعاص رضی اللہ عنہم۔

سوال 8: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نواسیوں کے نام بتائیں۔

جواب: ام کلثوم بنت علی، زینب بنت علی، امامہ بنت ابی العاص رضی اللہ عنہن۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیرتِ صحابہ رضی اللہ عنہم

عشرہ مبشرہ

سوال 1: عشرہ مبشرہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: عشرہ مبشرہ سے مراد وہ دس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہیں جنھیں دنیا میں جنت کی بشارت دی گئی۔

سوال 2: عشرہ مبشرہ کے نام بیان کریں۔

جواب: (1) سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ (2) سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ

(3) سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ (4) سیدنا علی المرتضی رضی اللہ عنہ

(5) سیدنا طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ (6) سیدنا زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ

(7) سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ (8) سیدنا سعید بن زید رضی اللہ عنہ

(9) سیدنا عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ (10) سیدنا ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ

سوال 3: ان میں سے کون سے دو صحابہ ہیں جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سسر تھے۔

جواب: سیدنا ابوبکر صدیق اور سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہما۔

سوال 4: عشرہ مبشرہ میں سے وہ کون سے دو صحابہ ہیں جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے داماد تھے۔

جواب: سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور سیدنا علی رضی اللہ عنہ۔

سوال 5: اس عظیم صحابی کا نام بتائیں جن کے نکاح میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دو بیٹیاں یکے بعد دیگرے آئیں۔

جواب: سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ، اسی لیے آپ کو ذوالنورین کہا جاتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسلامی کیلنڈر

سوال 1: اسلامی مہینوں کے نام بتائیں۔

جواب: محرم، صفر، ربیع الاول، ربیع الثانی، جمادی الاولیٰ، جمادی الثانیہ، رجب، شعبان، رمضان، شوال، ذوالقعدہ، ذوالحجہ۔

سوال 2: حرمت والے مہینے کتنے ہیں اور کون کون سے؟

جواب: چار مہینے حرمت والے ہیں: ① محرم، ② رجب، ③ ذوالقعدہ، ④ ذوالحجہ۔

سوال 3: عربی میں دنوں کے نام بتائیں۔

جواب:

يَوْمُ السَّبْتِ	ہفتہ
يَوْمُ الْأَحَدِ	اتوار
يَوْمُ الْإِثْنَيْنِ	سوموار
يَوْمُ الثُّلَاثَاءِ	منگل
يَوْمُ الْأَرْبِعَاءِ	بدھ
يَوْمُ الْخَمِيْسِ	جمعرات
يَوْمُ الْجُمُعَةِ	جمعہ

سوال 4: نیا چاند دیکھنے کی دعا سنائیں۔

جواب: اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْأَمْنِ وَالْإِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اساس الاطفال

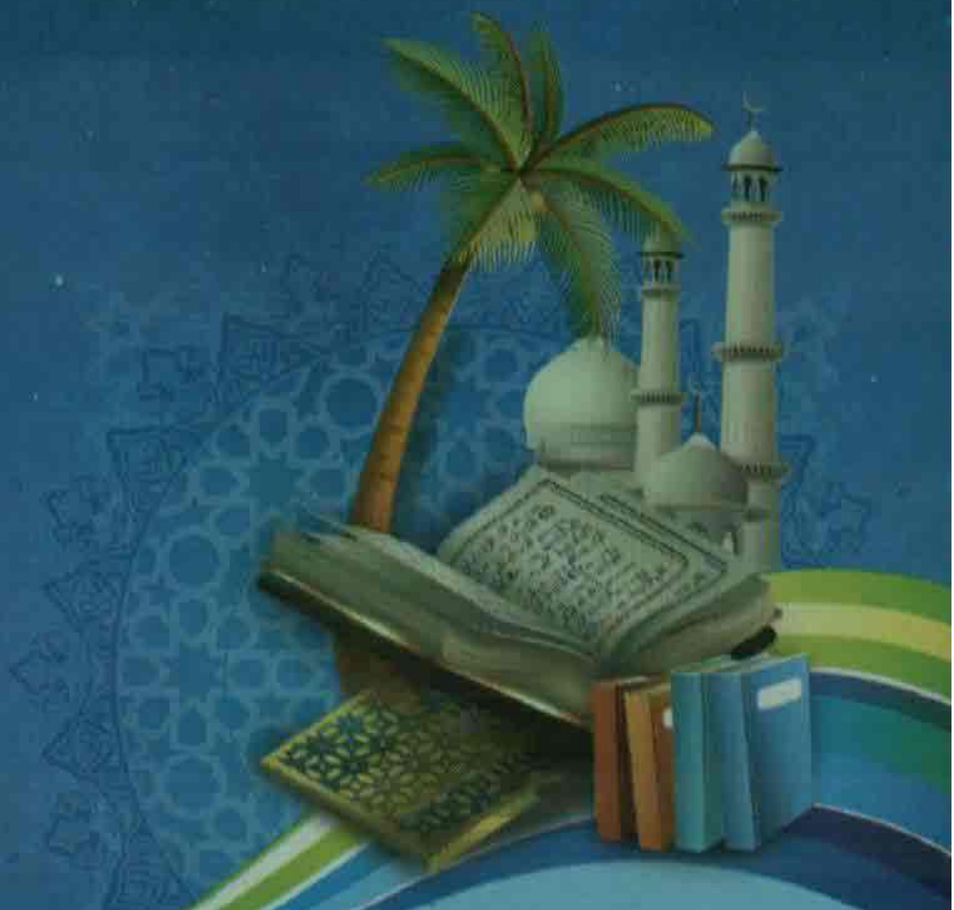

دار المصنفین
پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

G/F-3 ہادیہ حلیمہ سینٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
0308-4131740 0300-4262092
Facebook/Dar-ul-Musannifeen
darulmusannifeen@gmail.com

1234567890

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "